© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تصریحات!

۱۷-۱۸-۱۹ رمضان المبارک (مطابق ۹-۱۰-۱۱ جولائی ۱۹۸۲ء) ضلع گوجرانوالہ میں علی پور چٹھہ کے ایک قریبی گاؤں "حضرت" کیلیاں والہ "شریف" میں میلے کا انعقاد ہوا اور مسلسل تین دن تک علی الاعلان رمضان المبارک کی بے حرمتی کی گئی — صبح سے شام تک ماکولات و مشروبات کا شغل جاری رہا۔ ٹرالیوں، تانگوں اور بسوں پر سوار ہو کر آنے والے بے فکرے لونڈے گاؤں میں داخل ہو کر پہلے ٹیوب ویل سے پانی پیتے، پھر جیبوں سے سگریٹ نکال کر سلگاتے اور بڑی اداؤں سے فضا میں اُن کا دھواں بکھیرنے کے بعد ڈھول کی تھاپ پر رقص شروع کر دیتے — سینکڑوں لوگ گواہ ہیں کہ برقعہ پوش عورتوں نے ڈھول کے گرد رقص کئے۔ اور قریبی مسجد کے صحن میں کھڑے ہو کر سگریٹ پھونکے گئے۔ یہ گاؤں پاکستان کی سرحدوں سے باہر واقع نہیں، بلکہ اسی پاک سرزمین میں واقع ہے کہ جس میں رمضان المبارک کے احترام کے لیے خصوصی اعلانات ہوئے اور پولیس کی حراست میں روزہ خوروں کے فوٹو بھی اخبارات میں شائع ہوئے — سوال یہ ہے کہ اس میلے پر رمضان آرڈیننس کا اطلاق کیوں نہیں ہوا؟ اور بزرگوں، پیروں اور قبروں سے عقیدت کی آڑ میں یہ مذموم کھیل کب تک کھیلا جاتا رہے گا؟ — وہ اُممِ سابقہ کہ طغیان و عصیان کی پاداش میں غرقاب ہوئیں، تہس نہس کر ڈالی گئیں — "کانھا اعجاز نخل خاویۃ" کی تفسیر بن گئیں — انسانوں کی صف میں سے نکل کر "قردۃ خاسئین" کے زمرہ میں داخل کر دی گئیں — اور قرآن مجید میں جن کے حالات بار بار دہرائے گئے ہیں، کیا ان واقعات سے مقصود صرف یہی نہیں کہ ہم اُن سے عبرت حاصل کریں اور اُس ہستی سے بے خوف نہ ہو جائیں جس کی نگاہ ہماری ایک ایک حرکت کو محیط ہے۔

"ءامنتم من فی السّماء ان یخسف بکم الارض فاذا ھی تمور — ام امنتم من فی السّماء ان یرسل علیکم حاصبا فستعلمون کیف نذیر؟"

"کیا تم اُس ہستی سے بے خوف ہو گئے ہو جو آسمانوں میں ہے کہ تمہاری بداعمالیوں کے سبب اگر چاہے تو تمہیں زمین میں دھنسا دے یا تم پر پتھروں کی بارش برسا دے —"

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اور بعد میں پتہ چلے کہ اس کی نافرمانی کا انجام کیا ہوا کرتا ہے؟

پس ہم جہاں عوام سے یہ درخواست کریں گے کہ وہ معصیتِ خداوندی سے اجتناب کرتے ہوئے اطاعتِ الٰہی اور اطاعتِ رسولؐ کو اپنا شعار بنائیں، وہاں حکام سے بھی یہ گزارش کریں گے کہ وہ اس سلسلہ میں اپنی ذمہ داریوں کو پہچانیں ۔۔ تاکہ کم از کم آئندہ کسی کو احکامِ خداوندی کا مذاق اڑانے کی جرأت نہ ہو ۔۔ وما علینا الا البلاغ!

اکرام اللہ ساجد

© rasailojaraid.com